۳۔ دیہی مقامی انتظامی ادارے

۳ء۱ گرام پنچایت
۳ء۲ پنچایت سمیتی
۳ء۳ ضلع پریشد

سماج پر قابو رکھنے میں مقامی انتظامی ادارے اہم کردار نبھاتے ہیں۔ ہمارے ملک میں ان اداروں کے ساتھ وفاقی حکومت اور ریاستی حکومت بھی سماج پر قابو رکھنے کے کام میں شریک ہوتی ہیں۔ عمومی طور پر مقامی انتظامی اداروں کی تقسیم دیہی اور شہری مقامی انتظامی اداروں میں کی جاتی ہے۔ اس سبق میں ہم دیہی علاقے کے مقامی انتظامی اداروں کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔ گرام پنچایت، پنچایت سمیتی اور ضلع پریشدان دیہی مقامی انتظامی اداروں کو مجموعی طور پر 'پنچایتی راج ادارے' کہا جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ہمارے ملک میں حکومتی کام کاج تین سطحوں پر انجام پاتا ہے۔ پورے ملک کا انتظام وفاقی حکومت چلاتی ہے۔ دفاع، اُمورِ خارجہ اور کرنسی وغیرہ وفاقی حکومت کے ماتحت ہیں۔ دوسری سطح پر ریاستی حکومت ہوتی ہے۔ مہاراشٹر کی ریاستی حکومت قانون، حسن انتظام، صحتِ عامہ اور تعلیم سے متعلق قوانین بناتی ہے۔ تیسری سطح پر مقامی انتظامی ادارے ہوتے ہیں۔ دیہی علاقوں کے مقامی انتظامی اداروں کو 'پنچایتی راج ادارے' کہتے ہیں۔

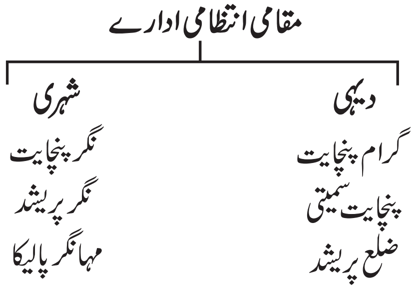

۳ء۱ گرام پنچایت

ہر گاؤں کا انتظام گرام پنچایت کرتی ہے۔ ۵۰۰ نفوس سے کم آبادی والے دو یا زیادہ گاؤں کے لیے ایک ہی گرام پنچایت ہوتی ہے۔ اسے 'گٹ گرام پنچایت' (حلقہ جاتی) کہتے ہیں۔ پانی اور روشنی کا انتظام، پیدائش، موت اور شادی بیاہ کا اندراج وغیرہ جیسے کام گرام پنچایت انجام دیتی ہے۔

گرام پنچایت کے عہدیداران اور افسران :

سرپنچ : گرام پنچایت کے انتخابات ہر پانچ سال کے وقفے سے ہوتے ہیں۔ منتخب اراکین اپنے میں سے ایک کو سرپنچ اور ایک کو نائب سرپنچ کے طور پر چنتے ہیں۔ گرام پنچایت کے اجلاس سرپنچ کی صدارت میں ہوتے ہیں۔ گاؤں کی ترقی کے منصوبوں کو پورا کرنا سرپنچ کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اگر سرپنچ کا کام اطمینان بخش نہ ہو تو اراکین اس کے خلاف عدمِ اعتماد کی تجویز پیش کر سکتے ہیں۔ سرپنچ کی عدم موجودگی میں گرام پنچایت کے کام کاج نائب سرپنچ انجام دیتا ہے۔

گرام سیوک : گرام سیوک گرام پنچایت کا معتمد (سکریٹری) ہوتا ہے۔ اس کی تقرری ضلع پریشد کا افسر اعلیٰ کرتا ہے۔ گرام پنچایت کے روزمرہ کے کام کاج کی نگرانی کرنا اور گاؤں کے لوگوں کو ترقیاتی منصوبوں وغیرہ کی معلومات فراہم کرنا گرام سیوک کی ذمہ داری ہوتی ہے۔

گرام سبھا : دیہی علاقے یا گاؤں میں رہنے والے رائے دہندگان کی مجلس کو 'گرام سبھا' کہتے ہیں۔ گرام سبھا مقامی سطح پر لوگوں کی سب سے اہم تنظیم ہوتی ہے۔

ہر مالی سال میں گرام سبھا کے کم از کم چھے اجلاس ہونا ضروری ہیں۔ ان اجلاس کو طلب کرنے کی ذمہ داری سرپنچ کی ہوتی ہے۔ ہر مالی سال کے پہلے اجلاس میں گرام پنچایت کے پیش کردہ سالانہ رپورٹ اور بجٹ پر گرام سبھا بحث و مباحثہ کرتی

ہے۔گرام سبھا کی تجاویز سے گرام پنچایت کو مطلع کیا جاتا ہے۔ گرام پنچایت کے ترقیاتی منصوبوں کو گرام سبھا منظوری دیتی ہے۔اس بات کو طے کرنے کا اختیار گرام سبھا کو ہوتا ہے کہ کون شخص حکومت کے منصوبوں سے فائدہ اٹھانے کا اہل ہے۔

گرام سبھا میں خواتین کی شرکت : گرام سبھا کے اجلاس سے پہلے گاؤں کی خواتین کے اجلاس ہوتے ہیں۔ان اجلاس میں خواتین مختلف مسائل پر آزادی کے ساتھ بحث ومباحثہ کرتی ہیں۔ پینے کا پانی، نشہ بندی، معاش، ایندھن اور صحت سے متعلق گرام سبھا میں بڑے جوش وخروش کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کرتی ہیں۔ضروری تبدیلیاں لانے کے طریقے بھی سُجھاتی ہیں۔

گرام پنچایت کی آمدنی کے ذرائع : گاؤں کی ترقی کے لیے گرام پنچایت کئی منصوبے اور سرگرمیاں رو بہ عمل لاتی ہے۔ اس کے لیے گرام پنچایت کے پاس مالیہ ہونا ضروری ہوتا ہے۔ طرح طرح کے ٹیکس عائد کرکے گرام پنچایت مالیہ جمع کرتی ہے۔

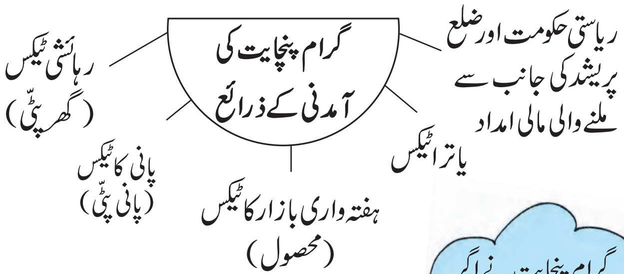

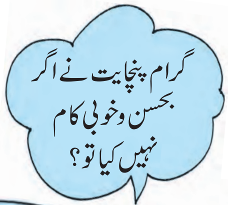

۲ء۳ پنچایت سمیتی

ایک تعلقے کے تمام گاؤں کی ایک مجموعی ترقیاتی مجلس (وِکاس گٹ) ہوتی ہے۔ وکاس گٹ کے کام کاج کی نگرانی کرنے والے ادارے کو پنچایت سمیتی کہتے ہیں۔ پنچایت سمیتی گرام پنچایت اور ضلع پریشد کو جوڑنے والی کڑی ہوتی ہے۔

پنچایت سمیتی کے عہدیداران : پنچایت سمیتی کے انتخابات ہر پانچ سال بعد ہوتے ہیں۔منتخب نمائندے اپنے میں سے کسی ایک کو سبھاپتی اور ایک کو نائب سبھاپتی چنتے ہیں۔ پنچایت سمیتی کے اجلاس کو طلب کرنے اور اجلاس کی کارروائی کو انجام دینے کی ذمہ داری سبھاپتی کی ہوتی ہے۔سبھاپتی کی عدم موجودگی میں نائب سبھاپتی کام کاج کی نگرانی کرتا ہے۔

پنچایت سمیتی کے کام

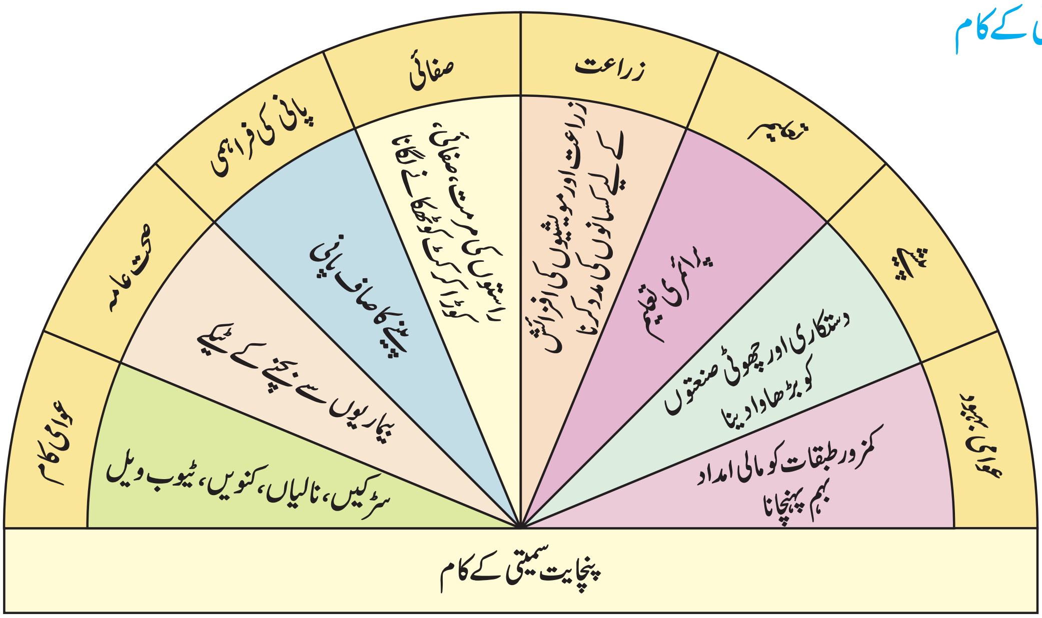

وکاس گٹ میں جو کام انجام دیے جانے چاہئیں ان منصوبوں کا خاکہ پنچایت سمیتی بناتی ہے۔ ہر مہینے پنچایت سمیتی کا کم از کم ایک اجلاس ہونا ضروری ہوتا ہے۔

پنچایت سمیتی کو ضلع پریشد کے خزانے سے کچھ رقم ملتی ہے۔ وکاس گٹ میں ترقیاتی منصوبوں کو روبہ عمل لانے کے لیے پنچایت سمیتی کو ریاستی حکومت سے بھی امداد ملتی ہے۔

۳٫۳ ضلع پریشد

ہر ضلع میں ایک ضلع پریشد ہوتی ہے۔ فی الحال مہاراشٹر میں ۳۶ اضلاع ہیں لیکن ضلع پریشدیں صرف ۳۴ ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ضلع ممبئی شہر اور ضلع ممبئی مضافات دیہی آبادی کے علاقے نہیں ہیں اس لیے وہاں ضلع پریشد نہیں ہے۔

ضلع پریشد کے عہدیداران : ضلع پریشد کے انتخابات ہر پانچ سال کے وقفے سے ہوتے ہیں۔ منتخب نمائندے اپنے میں سے ایک کو صدر اور ایک کو نائب صدر کے طور پر منتخب کرتے ہیں۔

ضلع پریشد کے اجلاس کی صدارت ضلع پریشد کا صدر کرتا ہے۔ اجلاس کے کام کاج اس کی نگرانی میں ہوتے ہیں۔ ضلع پریشد کے مالی معاملات، لین دین وغیرہ پر قابو رکھنے کی ذمہ داری صدر کی ہوتی ہے۔

ضلع پریشد کے خزانے سے مناسب اخراجات کا حق ضلع پریشد کے صدر کو ہوتا ہے۔ صدر کی عدم موجودگی میں یہ سارے کام نائب صدر انجام دیتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ضلع پریشد کا کام کاج کیسے چلتا ہے؟

ضلع پریشد کا کام کاج مختلف کمیٹیوں کے ذریعے چلایا جاتا ہے۔ مالیاتی کمیٹی، زراعتی (زرعی) کمیٹی، تعلیمی کمیٹی، صحت عامہ کمیٹی، انتظام آب رسانی، صفائی ستھرائی کمیٹی وغیرہ، خواتین و اطفال بہبودی کمیٹی خواتین اور بچوں کے مسائل پر غور و خوض کرتی ہے۔

ضلع پریشد کے انتظامیہ کا سربراہ (چیف ایگزیکیوٹیو آفیسر)

ضلع پریشد کے فیصلوں کو چیف ایگزیکیوٹیو آفیسر عملی جامہ پہناتا ہے۔ ریاستی حکومت اس کا تقرر کرتی ہے۔

آپ کیا کریں گے؟

فرض کیجیے کہ آپ ضلع پریشد کے چیف ایگزیکیوٹیو آفیسر ہیں۔ آپ اپنے ضلع میں کون سے ترقیاتی کاموں کو ترجیح دیں گے؟

ضلع پریشد کے کام

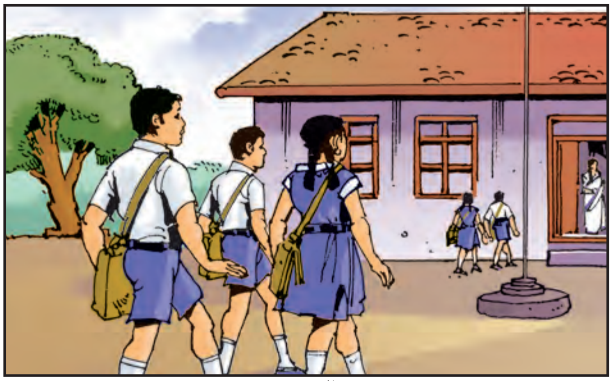

تعلیمی سہولت

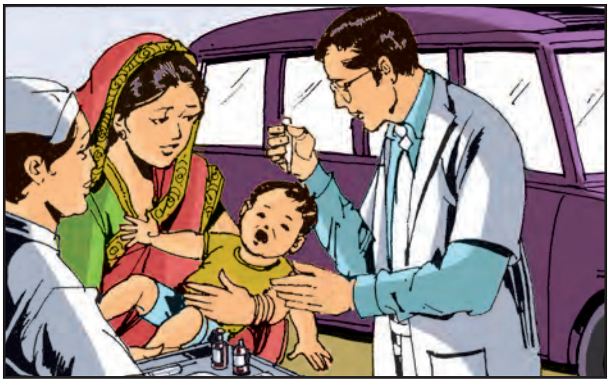

صحت عامہ کی سہولت

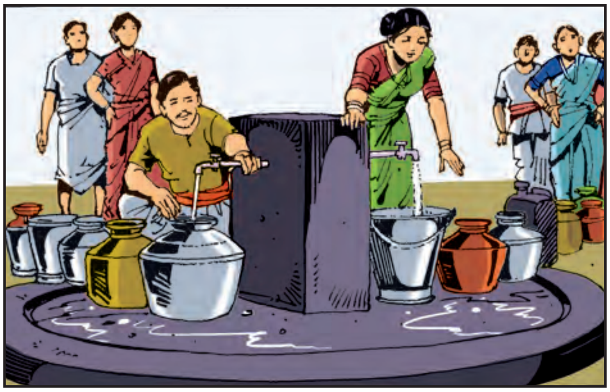

پانی کی فراہمی

کسانوں کو زراعت کے لیے بیج کی فراہمی

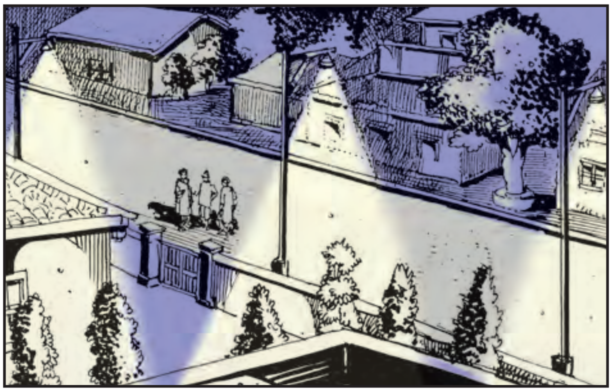

روشنی کا انتظام

گاؤں کے ماحول میں شجرکاری

کیا آپ جانتے ہیں؟

آپ اسلم اور سعیدہ کو درج ذیل سہولتیں حاصل کرنے کے لیے کہاں بھیجیں گے؟

- چھوٹے بھائی بہنوں کو ٹیکہ لگوانے کے لیے ....
- والد کے ساتھ ۷/۱۲ (سات بارہ) کی نقل لانے کے لیے ....
- نئی کھاد کے استعمال کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے ....
- گندے پانی کی فراہمی کے خلاف شکایت درج کرانے کے لیے ....
- ولادت کا صداقت نامہ (جنم داخلہ) حاصل کرنے کے لیے ....
- آمدنی / ذات کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے ....

کیا آپ جانتے ہیں؟

۱۹۹۲ء میں آئین میں ۷۳ ویں اور ۷۴ ویں ترمیم کی گئی۔ اس ترمیم کی بنا پر دیہی وشہری مقامی انتظامی اداروں کو آئین میں شامل کیا گیا۔ اطراف کے ترقیاتی کاموں میں بہتری لانے کے لیے ان کے اختیارات میں اضافہ کیا گیا۔ ان کے اختیار کے موضوعات میں بھی اضافہ کیا گیا۔ وہ مؤثر طور پر کام کرسکیں اس لیے ان کی مالی آمدنی کے ذرائع بڑھائے گئے۔

پنچایت راج ادارے - ایک نظر میں

صدر ←	ضلع پریشد	→ چیف ایگزیکیوٹو آفیسر
سبھاپتی ←	پنچایت سمیتی	→ گٹ وکاس ادھیکاری (ترقیاتی مجلس کا افسر)
سرپنچ ←	گرام پنچایت	→ گرام سیوک
↓ رائے دہی کے ذریعے منتخب کیے جاتے ہیں۔		↓ ریاستی حکومت تقرر کرتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

انتخاب میں کون حصہ لے سکتا ہے؟

گرام پنچایت، پنچایت سمیتی اور ضلع پریشد ان تینوں حکومتی اداروں میں منتخب ہونے کے لیے بعض شرائط پوری کرنا ہوتی ہیں مثلاً انتخاب میں حصہ لینے والے اُمیدوار کو بھارت کا شہری ہونا ضروری ہے۔ اس کی عمر کے اکیس سال پورے ہوں۔ مقامی رائے دہندوں کی فہرست میں اس کے نام کا اندراج ہو۔ شہری مقامی حکومت کے لیے بھی ان شرائط کا اطلاق ہوتا ہے۔

مقامی حکومتی ادارہ - دیہی

گرام پنچایت	پنچایت سمیتی	ضلع پریشد
ارکان کی تعداد		
کم ازکم ۷ زیادہ سے زیادہ ۱۷	کم ازکم ۱۵ زیادہ سے زیادہ ۴۵	کم ازکم ۵۰ زیادہ سے زیادہ ۷۵
عہدیداران		
سرپنچ نائب سرپنچ	سبھا پتی نائب سبھا پتی	صدر نائب صدر
افسران		
گرام سیوک	گٹ وکاس ادھیکاری	چیف ایگزیکیوٹو آفیسر

مشق

(۱) صحیح متبادل کے سامنے ✓ نشان لگائیے :

۱۔ ہر گاؤں کا انتظام.................کرتی ہے۔

گرام پنچایت ☐ پنچایت سمیتی ☐ ضلع پریشد ☐

۲۔ ہر مالی سال میں گرام سبھا کے کم ازکم ....اجلاس ہونے ضروری ہیں۔

چار ☐ پانچ ☐ چھ ☐

۳۔ فی الحال مہاراشٹر میں ....اضلاع ہیں۔

۳۴ ☐ ۳۵ ☐ ۳۶ ☐

(۲) فہرست بنائیے :

پنچایت سمیتی کے کام

(۳) بتائیے، آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟

۱۔ گرام پنچایت مختلف طرح کے ٹیکس عائد کرتی ہے۔

۲۔ مہاراشٹر کے تمام اضلاع کی تعداد سے ضلع پریشد کی تعداد کم ہے۔

(۴) جدول بنا کر بیانات مکمل کیجیے:

میرا تعلقہ، میری پنچایت سمیتی

۱۔ تعلقے کا نام ....

۲۔ پنچایت سمیتی کے سبھا پتی کا نام ....

۳۔ پنچایت سمیتی کے نائب سبھا پتی کا نام ....

۴۔ گٹ وکاس ادھیکاری کا نام ....

۵۔ گٹ شکشن ادھیکاری کا نام ....

(۵) مختصر معلومات لکھیے :

۱۔ سرپنچ ۲۔ چیف ایگزیکیوٹو آفیسر

سرگرمی :

۱۔ گرام سبھا پر ڈراما بنا کر سرپنچ، رکن، شہری اور گرام سیوک کے کردار پیش کیجیے۔

۲۔ بچوں کی پارلیمنٹ کی تشکیل کو واضح کرنے والی جدول بنائیے اور جماعت میں ایسی جگہ آویزاں کیجیے جہاں ہر کسی کی نظر پڑتی ہو۔

۳۔ آپ اپنے اطراف یا شہر سے قریب کی ضلع پریشد کے منصوبوں کی معلومات حاصل کیجیے۔

5X75GL

***